# موجودہ جنگ میں

# IEDs (آئی ای ڈیز) کا کردار

## قاری خیر اللہ منیب حفظہ اللہ

کمانڈر برائے آئی ای ڈی یونٹس (IED Units)

(اسلامی امارت افغانستان سے انٹرویو)

۱۹ رمضان المبارک، ۱۴۳۱ھ، پیر ۳۰ اگست ۲۰۱۰ء

الموحدین
اسلامی لائبریری

الموحدین ویب سائٹ ٹیم پیش کرتے ہیں:

# موجودہ جنگ میں

# IEDs (آئی ای ڈیز) کا کردار

## قاری خیر اللہ منیب حفظہ اللہ

کمانڈر برائے آئی ای ڈی یونٹس (IED Units)

(اسلامی امارت افغانستان سے انٹرویو)

۱۹ رمضان المبارک، ۱۴۳۱ھ، پیر ۳۰ اگست ۲۰۱۰ء

اخوانکم فی الاسلام:

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان

www.muwahideen.true.ws

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نوٹ:آئی ای ڈیز -(Improvised Explosive Devices IEDs)سے مراد فوری دھماکہ خیز مواد/ بارودی سرنگیں ہے۔

ضلع ڈنڈ٬ قندھار شہر کی جنوبی سمت میں اس کے نہایت قریب واقع ہے اور شہر کے کچھ حصّے ضلع ڈنڈ کے انتظامی ڈھانچے کے تحت آتے ہیں۔ڈنڈ کے مشرق میں ضلع پنجوئی واقع ہے٬ جنوب کی جانب صحرائے ہے اور مغرب کی طرف قندھار ایئرپورٹ واقع ہے۔

حالیہ اور گذشتہ دونوں جہادوں میں٬ضلعے کا قندھار شہر کے ساتھ متصل ہونا اس علاقے کی اسٹریٹیجک(تزویراتی)اہمیت کا موجب ہے۔یہ علاقہ اسٹریٹیجک لحاظ سے جارحانہ اور دفاعی ہر دو طرح سے مخصوص عسکری اہمیت کا حامل ہے۔جارحانہ لحاظ سے یہ قندھار شہر پر (دشمن کی جانب سے) کی جانے والی کسی بھی عسکری یلغار کے وقت (مجاہدین کے لئے) ''حملے کے نقطۂ آغاز'' کے طور پر اہم کردار ادا کرتا ہے٬ جبکہ دفاعی لحاظ سے یہ قندھار شہر کے دفاع کے لئے ایک قدرتی میدانِ کارروائی ہے۔ انہی وجوہات کی بناء پر غیر ملکی حملہ آوروں نے ہمیشہ اس علاقے کو حاصل کرنے کی طرف خاص توجہ دی ہے اور اس علاقے کا کنٹرول حاصل کرنے کے لئے (ابھی بھی)تسلسل کے ساتھ بے تکان کاروائیوں کا آغاز کرتے رہتے ہیں۔تاہم٬بڑی تعداد کے باوجود حملہ آور قوتیں اس علاقے کو حاصل کرنے میں ناکام ہیں اور نتیجتاً یہ علاقہ امریکی اور نیٹو(NATO)حملہ آور افواج کے لئے ایک قبرستان کی شکل اختیار کر گیا ہے۔حملہ آور قوتیں اور ابلاغ عامہ کے عمومی ذرائع اس بات کا اقرار کرتے ہیں کہ ان کی بہترین کوششوں کے باوجود انہیں مسلسل بھاری جانی نقصانات کا سامنا ہے٬خاص طور پر IEDs کے استعمال کی وجہ سے۔یہ معلوم کرنے کے لئے کہ مجاہدین دشمن کی صفوں میں تباہی برپا کرنے کے لئے اور کیا حکمت عملیاں(ترکیبیں)استعمال کر رہے ہیں٬ہم یہاں قاری خیر اللہ منیب رحمہ اللہ٬ جو اسلامی امارت کی جانب سے ڈنڈ کے علاقے میں IED یونٹس کے کمانڈر کے طور پر تعینات ہیں٬ کے ساتھ ایک مختصر انٹرویو پیش کر رہے ہیں۔

**نمائندہ الامارہ:**

السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ،۔

**قاری خیر اللہ منیب حفظہ اللہ:**

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ۔،

**نمائندہ الامارہ:**

محترم منیب صاحب، برائے مہربانی کیا آپ اپنا تعارف کرائیں گے؟

**قاری خیر اللّٰہ منیب حفظہ اللّٰہ:**

الحمد للہ رب العالمین۔ والصلوۃ والسلام علی نبیہ محمد وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔

﴿وَلَمَنِ انْتَصَرَ بَعْدَ ظُلْمِهٖ فَاُولٰٓئِكَ مَا عَلَيْهِمْ مِّنْ سَبِيْلٍ﴾ (الشوریٰ ۴۲:۴۱)

"اور جو شخص اپنے مظلوم ہونے کے بعد (برابر کا) بدلہ لے لے تو ایسے لوگوں پر (الزام کا) کوئی راستہ نہیں"

میرا نام قاری خیر اللہ منیب ہے، میرے رفقاء مجھے منیب کہہ کر پکارتے ہیں۔ میں صوبہ قندھار کے ضلع سپین بلدک کا رہائشی ہوں اور حالیہ طور پر میں اسلامی امارت کے لئے صوبہ قندھار کے ضلع ڈنڈ میں بطور کمانڈر برائے IED یونٹس خدمات سرانجام دے رہا ہوں۔

**نمائندہ الامارہ:**

کیا آپ ہمیں ضلع ڈنڈ میں اپنی سرگرمیوں اور اہداف کے متعلق کچھ معلومات فراہم کریں گے؟

**قاری خیر اللّٰہ منیب حفظہ اللّٰہ:**

ضلع ڈنڈ میں بطور سربراہ IED یونٹس، ہم نے نہایت محتاط سوچ بچار کے ساتھ ایک منصوبہ تشکیل دے رکھا ہے تاکہ ضلع میں دشمن کی کسی بھی قسم کی پیش قدمی کو روکا جائے۔ ضلع کے مختلف قطعات (سیکٹرز) کو بشمول بیاد، میا دوست اور اشراف ۳۷ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور یہاں مجاہدین کی ۳۷ منظم دستے ہیں جن میں سے ہر ایک اپنے متعلقہ علاقے کا ذمہ دار ہے۔ ان میں سے ہر دستے کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے علاقے میں کسی قسم کی مداخلت (حملے) کو انتہائی چوکنے پن اور عزم واستقلال کے ساتھ روکے۔

**نمائندہ الامارہ:**

گذشتہ کچھ مہینوں کے دوران کہ جن میں آپ ضلع ڈنڈ میں فعال رہے ہیں، مجاہدین نے کیا کامیابیاں حاصل کی ہیں؟ کیا آپ از راہِ مہربانی ہمیں اس بارے میں آگاہ کریں گے؟

**قاری خیر اللّٰہ منیب حفظہ اللّٰہ:**

اپریل ۲۰۱۰ء میں جب سے اس علاقے میں ہماری کاروائیوں کا آغاز ہوا ہے، تب سے اب تک ہم نے ڈنڈ کے مختلف حصّوں میں کم از کم ۹۱ بڑے IED حملے ریکارڈ کیے ہیں، جنہوں نے دشمن افواج کو انتہائی سنگین پریشانی سے دوچار کیا ہے۔ ہمارے زیادہ تر IED حملے دشمن کی بکتر بند گاڑیوں کو ہدف بناتے ہیں۔ تاہم، جب زمینی افواج کا سامنا ہو تو ہم اینٹی پرسنل مائنز (انسانوں کو ہدف بنانے والی مخصوص بارودی سرنگیں) بھی نصب کرتے ہیں۔ تاحال یہ ترکیبیں بہت کامیاب ثابت ہوئی ہیں اور دشمن کی صفوں میں وسیع پیمانے پر ہیبت (اور مایوسی) پھیلا چکی ہیں۔ ہم نے ان کاروائیوں کی ایک مختصر رپورٹ ایک کیلنڈر کی شکل میں شائع کی ہے۔ یہ کیلنڈر جو کہ بآسانی دستیاب ہے حملے کی طرز، حملے کی تاریخ، اور حملے کے ذمہ دار مجاہدین کے دستوں کے ناموں کے متعلق تفصیلی معلومات فراہم کرتا ہے۔

**نمائندہ الامارہ:**

امریکی حملہ آور افواج نے کھل کر اقرار کیا ہے کہ ان کے جانی نقصانات کا تقریباً دو تہائی حصّہ IED حملوں کا نتیجہ ہے۔ اسی طرح، IED حملے دشمن کی کے حوصلے اور دفاع کے جذبے کو پست کرنے میں مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ کیا IED آپ کی حکمت عملی کا اہم حصّہ رہے ہیں اور کیا آپ ان دھماکہ خیز ہتھیاروں کے استعمال میں اضافے کا کوئی منصوبہ رکھتے ہیں؟

**قاری خیر اللّٰہ منیب حفظہ اللّٰہ:**

جی ہاں، ملک کے مختلف حصّوں میں ہونے والی حالیہ فوجی مشقوں نے ثابت کیا ہے کہ جب IEDs زمینی حملہ آور دستوں کی نقل و حرکت پر گھات لگانے میں معاون کے طور پر استعمال ہوتے ہیں تو یہ دشمن کی افواج کو شکست دینے میں ایک اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ نتیجتاً، اسلامی امارت نے اپنے IED اندازِ حرب کے استعمال میں اضافہ کرنا شروع کر دیا ہے اور تمام اہم کاروائیوں کے میدانوں میں IED یونٹس کے لئے علیحدہ سلسلہ اختیارات (مراتب) تشکیل دیئے گئے ہیں۔ مزید برآں، ہمارے مجاہدین کو ساز و سامان اور تربیت مہیا کی جارہی ہے اور یہ چیز انہیں حد درجہ پیشہ وارانہ مہارت کے ساتھ IEDs نصب کرنے کے قابل بنارہی ہے۔

**نمائندہ الامارہ:**

حال ہی میں دشمن افواج نے کچھ مخصوص کیمیائی مواد پر پابندی عائد کی ہے جو IEDs میں استعمال ہونے والے اہم اجزائے ترکیبی سمجھے جاتے ہیں، اور وہ اس مواد کی نقل و حرکت کو روکنے کے لئے حتی الامکان کوشش کر رہے ہیں۔ دشمن دعویٰ کرتا

ہے کہ وہ آپ لوگوں کے منصوبوں کو تہہ و بالا کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے۔ کیا ان کی عائد کردہ پابندیوں نے آپ کی کاروائیوں میں رکاوٹ پیدا کی ہے؟

**قاری خیر اللّٰہ منیب حفظہ اللّٰہ:**

جی نہیں، الحمدللہ، دشمن نے گذشتہ چند سالوں میں یہ حربے استعمال کرنے کی کوشش کی ہے مگر وہ ان آلات کو بنانے اور انہیں نصب کرنے کی ہماری قابلیت میں رکاوٹ ڈالنے میں ناکام رہا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہم اپنی IEDs کے لئے بہت سادہ اور بآسانی دستیاب مواد استعمال کرتے ہیں۔

یہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا خاص احسان ہے کہ دشمن کی انتہائی ترقی یافتہ اور حساس ٹیکنالوجی کے بدلے میں اس نے ہمیں یہ استعداد اور مواقع فراہم کیے ہیں کہ ہمارے تمام مجاہدین نصب کرنے کے لئے بآسانی یہ سرنگیں تیار کر لیتے ہیں۔ یہ حقیقت کہ ڈنڈ اور ملک کے بقیہ حصّوں میں گذشتہ چند مہینوں کے دوران ان IED حملوں میں کئی گنا اضافہ ہوا ہے اس بات کا ثبوت ہے کہ دشمن کے اقدامات کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہیں نکلا۔ پہلے بھی ڈنڈ کے علاقے میں ہم نے دشمن کو میسر تمام مختلف راستوں میں ریموٹ کنٹرول مائنز نصب کی ہیں اور ہم نے مزید تین سو مائنز ہنگامی حالات کے لئے تیار کر رکھی ہیں۔ یہ ہمارے وسائل کی بکثرت فراہمی کا کافی ثبوت ہے۔

**نمائندہ الامارہ:**

روسیوں کے خلاف جہاد میں مجاہدین کے زیرِ استعمال اینٹی ٹینک مائنز (ٹینک شکن بارودی سرنگیں) بہت طاقتور تھیں۔ آپ کی مائنز کی طاقت کیسی ہے؟ کیا یہ دشمن کی بکتر بند گاڑیوں کو تباہ کرنے کے لئے کافی ہیں؟

**قاری خیر اللّٰہ منیب حفظہ اللّٰہ:**

جی ہاں، ہماری ذمہ داری کا ایک حصّہ انتہائی احتیاط کے ساتھ اپنی ترجیح اور ضرورت کے مطابق ردوبدل کر کے ایسی مائنز تیار کرنا بھی ہے جو ہماری ہدف شدہ گاڑیوں میں دھنسنے کی خاصیت رکھتی ہوں۔ حالیہ ادوار میں دشمن نے اپنی بکتر بند گاڑیوں کو کئی گنا زیادہ مضبوط کیا ہے مگر مجاہدین نے اس چیلنج میں برابری کرتے ہوئے اسی تناسب سے اپنی IEDs کی طاقت میں اضافہ کر دیا ہے، پس نتیجتاً دشمن کے ایک اور منصوبے کو بھی خاک میں ملا دیا ہے۔

**نمائندہ الامارہ:**

اگر مجھے یہ آخری سوال کرنے کی اجازت ہو تو؛ دشمن ہمیشہ یہ پروپیگنڈا کرتا ہے کہ مجاہدین کی نصب کردہ IEDs در حقیقت افغانی عوام کو اس سے کئی گنا زیادہ نقصان سے دوچار کر رہی ہیں جتنے نقصان سے وہ متحدہ افواج کو دوچار کر رہی ہیں۔ اس بارے میں آپ کا کیا ردعمل ہے؟

**قاری خیر اللّٰہ منیب حفظہ اللّٰہ:**

عامۃ الناس کو اب امریکہ-نیٹو حملہ آور افواج کے خود جرائم کا ارتکاب کر کے الزام مجاہدین کے سر تھوپنے کے اس پروپیگنڈے کا شعور ہو چکا ہے۔ مختلف وجوہات میں سے ایک وجہ کہ مجاہدین کو افغانی عوام کی حمایت اور اعتبار حاصل ہے بالخصوص یہ ہے کہ ہم عام افغان شہریوں کو کسی قسم کے نقصان سے محفوظ رکھنے کی جانب خاص الخاص توجہ دیتے ہیں۔

مجاہدین کی ریموٹ کنٹرول مائنز انتہائی احتیاط کے ساتھ کی گئی منصوبہ بندی اور غور و فکر کے بعد نصب کی جاتی ہیں اور ہمیشہ ہمارے اندازے کے عین مطابق نتائج حاصل کرتی ہیں۔ جہاں تک دباؤ کے ساتھ چلنے والی مائنز کا تعلق ہے تو مجاہدین انہیں صرف رات کے وقت (کے لئے) نصب کرتے ہیں' صرف جب ان کے پاس یقینی خفیہ معلومات ہوتی ہیں کہ دشمن اس جانب بڑھ رہا ہے۔ ایسے اوقات میں لوگوں کو قدرے پیشگی آگاہ کر دیا جاتا ہے کہ رات کے وقت باہر نہ نکلیں جب تک کہ سورج طلوع نہ ہو جائے' خاص طور پر اس لئے کہ ہو سکتا ہے دشمن ان کے گھروں پر دھاوا بول دے۔ الحمد للہ' ان سالوں کے دوران عوام مجاہدین کی حکمت عملیوں کا شعور حاصل کر چکے ہیں اور مجاہدین کے ہاتھوں عوام کے جانی نقصانات تقریباً نہ ہونے کے برابر ہیں۔

**نمائندہ الامارہ:**

ہم ایک مرتبہ پھر آپ کے شکر گذار ہیں کہ آپ نے ہمیں اپنا قیمتی وقت دیا۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،۔

**قاری خیر اللّٰہ منیب حفظہ اللّٰہ:**

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ،۔

## اسلامی امارتِ افغانستان۔

Don't Forget Us in Your Prayers

اخوانکم فی الاسلام:

مسلم ورلڈ ڈیٹا پروسیسنگ پاکستان

www.muwahideen.true.ws